© rasailojaraid.com

خاتمہ کے وقت توحید کی شہادت نجات کی ضمانت ہے

درسِ حدیث

مولانا عبداللطیف مدنی

حضرت صنابحی بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عبادہ بن الصامتؓ کے پاس آیا جبکہ وہ حالتِ وفات میں تھے پس میں رو پڑا تو فرمایا ٹھہر جاؤ روتے کیوں ہو؟ بخدا اگر مجھ سے شہادت طلب کی گئی تو میں آپ کے لیے شہادت دوں گا اور اگر میری شفاعت قبولیت سے نوازی گئی تو میں آپ کے لیے ضرور شفاعت کروں گا اور اگر مجھ سے ہو سکا تو میں ضرور آپ کو نفع پہنچاؤں گا پھر فرمایا اللہ کی قسم جو بھی حدیث میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے جس میں تمہاری بھلائی ہے وہ میں نے آپ سے بیان کر دی ہے مگر ایک ایسی حدیث وہ میں آج تم سے بیان کروں گا اس لیے کہ موت نے مجھے گھیر لیا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ جو کوئی اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ اس پر آگ کو حرام کر دیتے ہیں اور متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم جیسے ابن مسعودؓ، ابی ذرؓ، عمران بن حصینؓ، جابر بن عبداللہؓ، ابن عباسؓ، ابوسعید خدریؓ اور انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل توحید کا ایک گروہ جہنم سے نکالا جائے گا اور جنت میں داخل ہوگا اور کئی تابعین سے آیت ''رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ''۔ کی تفسیر مروی ہے کہ اس وقت کافر لوگ تمنا اور آرزو کریں گے کاش کہ ہم مسلمان ہوتے تو ہم بھی جنت میں چلے جاتے۔

جو شخص دل کی گہرائی سے کلمہ توحید پڑھتا ہے تو جہنم اس پر حرام ہو جاتی ہے یا ابتداء سے ہی جہنم سے نجات پا کر جنت میں داخل ہوں گے اور یا دوام اور ہمیشگی مراد ہے کہ دائمی طور پر جہنم میں نہیں رہیں گے۔ اپنے گناہوں کی سزا کاٹ کر بالآخر جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میری امت میں سے ایک شخص کو منتخب فرما کر تمام دنیا کے سامنے بلائیں گے اور اس کے سامنے اعمال کے ننانوے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دفتر کھولیں گے ہر دفتر اتنا بڑا ہوگا کہ منتہائے نظر تک یعنی جہاں تک نگاہ جا سکے وہاں تک پھیلا ہوا ہوگا اس کے بعد اس سے سوال کیا جائے گا کہ ان اعمال ناموں میں سے تو کسی چیز کا انکار کرتا ہے کیا تیرے ان فرشتوں نے جو اعمال لکھنے پر متعین تھے تجھ پر کچھ ظلم کیا ہے (کہ کوئی گناہ بغیر کئے ہوئے لکھ دیا ہو یا کرنے سے زیادہ لکھ لیا ہو، عرض کرے گا نہیں، نہ انکار کی گنجائش ہے نہ فرشتوں نے ظلم کیا) پھر ارشاد ہوگا تیرے پاس ان بداعمالیوں کا کوئی عذر ہے وہ عرض کرے گا کوئی عذر بھی نہیں۔ ارشاد ہوگا اچھا تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے آج تجھ پر کوئی ظلم نہیں ہے پھر ایک کاغذ کا پرزہ نکالا جائے گا جس میں اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہ‘ وَرَسُوْلُہ‘ لکھا ہوا ہوگا کہ آج تجھ پر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پھر ان سب دفتروں کو ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے گا اور دوسری جانب وہ پرزہ ہوگا تو اس پرزہ کے وزن کے مقابلہ میں دفتروں والا پلڑا اڑنے لگے گا۔ پس بات یہ ہے کہ اللہ کے نام سے کوئی چیز وزنی نہیں ہے۔

یہ اخلاص ہی کی برکت ہے کہ ایک مرتبہ کلمہ طیبہ اخلاص کے ساتھ پڑھا ہوا ان سب دفتروں پر غالب آ گیا۔ اس لیے ضروری ہے کہ آدمی کسی مسلمان کو بھی حقیر نہ سمجھے اور اپنے آپ کو اس سے بہتر نہ سمجھے۔ کیا معلوم کہ اس کا کون سا عمل اللہ کے ہاں مقبول ہو جائے جو اس کی نجات کے لیے کافی ہو جائے۔ اپنا حال معلوم نہیں کہ کوئی عمل قابلِ قبول ہوگا یا نہیں۔

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان
31 جولائی 2008ء
جمعرات بعد نماز مغرب
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری
دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
الداعی　سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان
ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری
دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)
6 جولائی 2008ء
اتوار بعد نماز مغرب
دفتر احرار 69/C
وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور
نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی پہلی اتوار کو بعد نمازِ مغرب مجلس ذکر و اصلاحی بیان ہوتا ہے
تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام لاہور　فون: 042-5865465

© rasailojaraid.com